سبحان الّذی اسریٰ بعبدہٖ لیلًا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ و انتم اذلّہ

BADR QADIAN

بدر

قادیان ۔ ضلع گورداسپور

ضمیمہ درس قرآن شریف

شد نشوں بہرۂ وصلش ز جام نور الدین

Reg. No. L. CCLXXXVIII

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل

ضمیمہ درس قرآن مجید

چار روپے پیشگی

مورخہ ۱۴ شوال ۱۳۳۰ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۶ ستمبر ۱۹۱۲ء مطابق ۱۱ اسوج

جلد ۱۲

نمبر ۱۳

ضعیف و مردہ دلے گر بقادیان در آ

ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ

کہ ہست محیِ موتیٰ کلام نور الدین

دس شرائط بیعت

اوّل ۔ یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا ۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہو گا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتے الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائے گا ۔ چہارم ۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دے گا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور ہر حالت میں راضی بقضاء ہو گا اور ہر ایک ذلت اور دُکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا ۔ نہم ۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا ۔

دہم ۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوۃ محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اُس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلےٰ درجہ کا ہو گا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
اندریں دیں آمدہ از مادریم
آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست
آں رسولے کش محمدؐ ہست نام
مہر او باشیر شد اندر بدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
اقتدائے قول او در جاں ماست
از ملائک وز خبر ہائے معاد
آں ہمہ از حضرت احدیت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست
معجزات انبیاء سابقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
یکدم از دوری زاں عالیجناب

مصطفےٰ ما را امام و پیشوا
ہم بریں از دار دنیا بگذریم
بادۂ عرفان ما از جام اوست
دامن پاکش بدست ما مدام
جاں شد و باجاں بدر خواہد شدن
ہر نبوت را برو شد
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آں نہ از خود از ہماں جائے بود
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد
منکر آں مستحق لعنت است
منکر آں مورد لعن خداست
آنچہ در قرآں بیانش بالیقین
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
ترک او کفر است خسران و تباہ

یہ پرچہ قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہُوا ۔

غزل

بتا تو ہی تیرا ملنا ہمیں اے یار کیونکر ہو
دلِ بیتاب کو تسکیں بجز دیدار کیونکر ہو

ترے ملنے کی خاطر گرد کعبہ کے پھرا برسوں
بہت سوچا کیا۔ روزن پسِ دیوار کیونکر ہو

فلک پر جائے عیسیٰ اور زمیں میں دفن ہو احمد
کہ عیسیٰ سے بڑھکر احمدؐ مختار کیونکر ہو

تمہاری عقل کیوں ماری گئی ہے مولوی صاحب
بھلا اس مہدیٔ موعود کا انکار کیونکر ہو

خدا کو حاضر و ناظر سمجھکر دل میں سوچ تو
صداقت گر نہ ہو یہ گرمیٔ بازار کیونکر ہو

دلائل سے ہوئے جب پیرجی عاجز تو یوں بولے
بہت مشکل ہے حل یہ عقدۂ دشوار کیونکر ہو

محمد یوسف فورتھ ہائی کلاس ہائی سکول قادیان حال وارد مظفر نگر

حضرت مرزا صاحب تشریعی نبی نہ تھے

مولوی سرور شاہ صاحب اول مدرس عربی مدرسہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ خداوند کریم کے فضل و کرم اور توفیق سے میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں اور تحریروں کو غور و فکر سے پڑھا ہے اور سالہا حضور کی خدمت میں حضر و سفر میں رہ کر آپ کی تقریریں سُنی ہیں۔ پر جب پڑھا یا سُنا ہے تو یہی کہ نبوت تشریعی ختم ہو چکی ہے اور آنحضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ کوئی شارع نبی آئیگا اور نہ کبھی آپ کی شریعت یا اس کا کوئی حکم منسوخ یا مبدل ہو گا۔ اور نہ اس میں کوئی کمی یا زیادت ہو گی۔ اور نہ ہو سکتی ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام سے بھی یہی سُنتا رہا ہوں۔ اور اس جماعت کے اہل علم سے جب سنا ہے یہی سُنا ہے اور یہی میرا اعتقاد ہے۔ سرور شاہ

کبیر کی دعا

اللہ تعالیٰ خواجہ کمال الدین صاحب کو اس سفر انگلستان میں کامیاب فرمائے اور اس سفر کو اپنی رضا کا موجب ٹھہرائے اور صحت و سلامتی سے واپس لائے اور اُن کے پسماندگان کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ جماعت احمدیہ کو چاہئے کہ مل کر دعا کریں۔ کہ ہمارے بادشاہ انگلینڈ کی ایج (age) کو اللہ تعالیٰ لمبی کرے اور قیامت تک یہی سلطنت قائم رہے کہ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نازل ہوئے۔ آمین!

خاکسار
کبیر الدین احمد سکرٹری انجمن احمدیہ لکھنؤ محلہ بشیرت گنج ۱۲۳ سہ پہر

پارہ عم

بڑی تقطیع اور موٹے کاغذ پر۔ جلی۔ خوشخط۔ بمعہ ترجمہ اردو۔ بالخصوص بچوں کے پڑھنے کے واسطے بہت موزون۔ قیمت ۳ ؍ فی نسخہ۔

ملنے کا پتہ۔ محمد یٰسین۔ تاجر کتب۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور

قدامت رُوح و مادہ اور تناسخ

جب میں جموں سے لاہور میں ملازم ہو کر آیا۔ تو مجھے ایک صوفی منش آدمی ملے۔ اس بات کو معلوم کر کے کہ میں حضرت مرزا صاحب کا غلام ہوں۔ فرمانے لگے تمہیں غیر مذاہب کے ساتھ مناظرہ کرنا اور اسلام کو ان کے حملوں سے بچانا خوب آجائیگا۔ میں نے عرض کی کہ کس طرح یہ بات آپ کو معلوم ہوئی۔ فرمانے لگے۔ تمہارے مرشد کی توجہ چونکہ اس طرف ہے۔ اس کا اثر مریدین پر پڑنا ضروری ہے تمہیں بھی اُس توجہ سے امداد ملے گی۔ ان کی یہ بات بالکل ٹھیک معلوم ہوتی ہے۔ ایک معمولی سا احمدی ہو۔ تو اس کے بالمقابل بھی مذہبی گفتگو میں پادری اور مہاشہ نہیں ٹھہر سکتا۔ ہر ایک احمدی نے اس زمانہ میں اسلام کی حمایت میں کچھ نہ کچھ حصہ لیا ہے مگر بعض دوست ہیں کہ وہ اس مجاہدہ میں نمایاں ترقی کرنے والے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ہمارے دوست منشی برکت علی صاحب ہیں۔ جنہوں نے کئی ایک مضامین اور رسالے احمدیت کی تائید میں لکھے ہیں۔ حال میں ان کا ایک رسالہ قدامت روح و مادہ اور تناسخ پر شائع ہوا ہے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ ہمارے آریہ بھائی اگر اس رسالہ کو پڑھیں۔ اور بے تعصب ہو کر پڑھیں۔ تو ضرور فائدہ اُٹھائیں۔ قدامت اور تناسخ کے قائل اصحاب جو دلائل دیا کرتے ہیں۔ اُن کا بھی اس میں ذکر اور معقول جواب ہے۔ قیمت ۵ ؍ فی نسخہ۔ مولف سے شملہ کے پتہ پر مل سکتی ہے۔ دفتر سینٹری کمشنر آف گورنمنٹ انڈیا+

نصرت یزدانی

بہار میں جو کسی گمنام مولوی صاحب نے ایک کتاب فیصلہ آسمانی لکھی ہے۔ اس کا جواب ہمارے ایک نوجوان طالب علم ملک عبد الرحمن آف گورالی نے جو آج کل کلکتہ میں ڈاکٹری پڑھتے ہیں۔ لکھا ہے اور خوب لکھا ہے۔ قابل دید ہے۔ اڑھائی آنے کے ٹکٹ پر میاں محمد امین فضل کریم شوز مرچنٹ ۳۲ مچھوا بازار کلکتہ سے مل سکتا ہے۔

ضمیمہ درس

اس اخبار کے ساتھ ضمیمہ درس قرآن شریف صفحات ۲۴۳ لغائت ۲۵۰ آٹھ صفحے شائع کئے جاتے ہیں۔ بعض دفعہ اخبار کے مضامین کی کثرت اور زیادتی اوراق کے سبب ضمیمہ شائع ہوتا نہیں رہا۔ اس دفعہ اخبار کے صفحات میں کچھ کمی کر کے ضمیمہ کے صفحات بڑھا دیئے گئے ہیں۔

چین میں تباہی خیز سیلاب

امسال میں چین کے بعض مقامات میں آندھی پانی کے سخت طوفان سے جو سیلاب آیا ہے۔ اس سے اب تک تیس ہزار جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ دریائے ونیچو میں نور کا سیلاب آگیا۔ اور شہر ٹسن تن تباہ ہو گیا۔ کو نیو میں ۱۱ ہزار باشندے غرق ہو گئے۔ چو چو کے علاقہ میں کئی قصبے برباد ہو گئے ہیں۔ طوفان کیا ہے۔ مصیبت کا سرچشمہ ہے۔

سودیشی کی حمایت میں گورنر بنگال

بابو سریندر ناتھ بنرجی کے نام گورنر صاحب بنگال کی ایک چٹھی اس مضمون کی آئی ہے کہ گورنر صاحب کی خواہش ہے۔ کہ سودیشی میلہ جو کلکتہ میں ہونے والا ہے۔ وہ خاطر خواہ کامیاب رہے۔ ایک دن ہم بھی ہندوستانی صنائع کا ذخیرہ جو میلہ میں ہو گا۔ ملاحظہ کرنے آئینگے۔ دوسرے حکام کو بھی سودیشی کی تحریک کی اسی طرح حمایت کرنی چاہئے۔

ریگستان کو سمندر میں منتقل کرنے کی تجویز

فرانس کے ایک سائنس دان اٹچو گوئن نامی نے یہ تجویز دنیا کے سامنے پیش کی ہے کہ افریقہ میں جو وسیع ریگستان صحرا نام ہے اُسے سمندر کی شکل میں منتقل کر [illegible] سکتا ہے۔ یہ صحرا سطح سمندر

سے نچائی میں واقع ہے۔ افریقہ کا شمالی ساحل بلند ہے۔ اس پر ہو کر ۵۰ میل لمبی ایک نہر سمندر سے نکالی جائے۔ تو صحرا میں اسقدر بڑا سمندر بن سکتا ہے۔ جو بحر روم سے رقبہ میں نصف ہوگا۔ اس سمندر میں جنگی جہازوں کا ایک بیڑہ رہ سکتا ہے۔ اور شمالی افریقہ کا موسم اور آب و ہوا بدل کر گرم اور خشک کی جگہ سرد اور خوشگوار ہو سکتی ہے۔ اور تمام شمالی افریقہ کی خوشحالی میں مدد مل سکتی ہے۔

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح بفضلہ تعالےٰ بخیریت ہیں۔ اہل بیت مسیح موعود میں خیریت ہے۔ حضرت صاحبزادہ یکم اکتوبر کو مصر کے جہاز پر سوار ہوں گے۔ خدا حافظ ہو۔ صاحبزادگان عبدالحی و عبدالسلام شیخ تیمور کے ہمراہ بخیریت قادیان پہنچے فالحمد للہ۔ احباب شملہ کی تحریک پر حضرت نے حکم دیا ہے کہ مولوی صدرالدین صاحب اور یہ عاجز لیکچر دینے کے واسطے وہاں جائیں تیسرے ایک صاحب اور بھی ہوں گے۔ ۵ و ۶ اکتوبر کو وہاں لیکچر ہونگے۔ میاں محمد شریف صاحب بی۔ اے وکیل لاہور کو اللہ تعالےٰ نے فرزند نرینہ عطاء فرمایا۔ حضرت نے ...

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیحؓ

ذمہ واری بہت مشکل کام ہے

فرمایا۔ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تلوار ہاتھ میں لیکر فرمایا کہ میں یہ تلوار دینی چاہتا ہوں۔ کوئی تم میں سے ہے۔ جو اس کو لے۔ سب کھڑے ہو گئے اور ہر ایک کہنے لگ گیا کہ مجھے دیجئے۔ مجھے دیجئے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ بِحَقِّہَا یعنی اس کا کچھ حق بھی ہے۔ وہ بھی ساتھ ہی لینا ہوگا۔ اس بات کو سُن کر سب صحابہ نے نیچے سر کر لیا۔ اور کوئی نہ بولا۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک صحابی اٹھا۔ اور اُس نے کہا بِحَقِّہَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یعنی اس کو بمعہ اس کے حق کے لیتا ہوں چنانچہ آپؐ نے اس کے حوالہ تلوار کر دی۔ پھر اُن کو بھاری بھاری کام کرنے پڑے۔ بات یہ ہے کہ جب ذمہ واری کا کام آ پڑتا ہے تو مشکل پڑ جاتی ہے"

عدم جواز بُت سازی و بُت فروشی کی حکمت

فرمایا۔ بُت سازی بُت فروشی کی جو مسلمانوں کو ممانعت کی گئی ہے اس میں بھاری حکمت یہ ہے کہ تا یہ کام دوسری قومیں کریں۔ اور وہ بھی فائدہ اٹھائیں۔ اسلام بخیل نہیں ہے کہ سارے کام خود ہی سنبھال لیوے۔ دُنیا میں بعض کاموں کو اُس نے اسلام کے واسطے خاص کیا ہے اور بعض دوسروں کے واسطے خاص کئے ہیں۔ بعض مشترک ہیں۔ اگر کوئی کہے کہ اس سے تو جواز ثابت ہو گیا جبکہ دیگر مذاہب کو اجازت دی گئی۔ نہیں جواز نہیں۔ بلکہ یہ ایک طرح کی تقسیم کی گئی ہے۔ اور منشاء الٰہی اسی طرح ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعْضَہُمْ بِبَعْضٍ لَّہُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِیَعٌ جبکہ دیگر مذاہب کی عبادت گاہوں کو اللہ تعالیٰ نے قائم رکھا ہے۔ تو ایک طرح کا منشاء ہی ہے۔ دراصل اسلام رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ہے۔ سب جہان کو فائدہ پہنچانے والا ہے۔ آنحضرت صلعم نے چند کسب اپنی قوم کے واسطے تجویز کئے باقی اوروں کے لئے رکھے۔ ناچنا گانا آجکل کے یورپینوں کے واسطے چھوڑا ہے۔ تصویر بنانا بھی دوسرے مذاہب کے واسطے ہے۔ اسی طرح فرمایا کہ گدھے کو گھوڑی پر اور گھوڑے کو گدھی پر نہ ڈالے۔ حالانکہ آپ خود خچر پر سوار ہوتے تھے تو پھر منع کیوں کیا اس واسطے کہ تم یہ کام نہ کرو۔ اور لوگ کریں۔ اسی طرح بُت بنانے اور تصاویر بنانے سے منع کیا۔ اسی طرح ثمن الکلب یعنی کتے کا مول لینے سے منع کیا ہے اس واسطے کہ تم سارے جہان کے کسبوں کو کیوں چھینتے ہو۔ اُن کو بھی بعض کام خاص طور پر کرنے دو۔ یورپین لوگوں کا یہ منشاء ہے۔ کہ دُنیا کے سارے کام ہمارے ہی قبضہ میں آجاویں۔ یہ بخل ہے۔ غرضکہ جتنے ذلیل پیشے ہیں۔ اُن سے اسلام والوں کو منع کیا ہے۔ مسلمان گھوڑے رکھیں۔ گائے رکھیں۔ سور کیوں رکھیں۔ چوہڑے کا کسب شرفاء کا پیشہ نہیں ہے۔ - - - - - - - - -

- - - - - - - - - - ہمیں نے صحابہ میں بہت غور کیا ہے۔ وہ کسی جولاہے کو حقارت سے نہیں دیکھتے تھے۔ بعض قصور ان لوگوں (جولاہوں) سے سرزد ہوئے ہیں جس کی وجہ سے یہ لوگ ذلیل ہو گئے ہیں۔

تعلیم دلانے کے بارہ میں وسیع حوصلہ

فرمایا۔ ایک دفعہ میرے والد صاحب مکتب میں آ نکلے۔ میں تختی کو ہوا میں ہلا ہلا کر سوکھا رہا تھا۔ اُنہوں نے پوچھا کہ یہ کیا کر رہے ہو۔ میں نے کہا۔ کہ تختی کو سوکھا رہا ہوں۔ اُنہوں نے کہا کہ بارد کو کیوں گندہ کیا ہے۔ میں نے کہا کہ اس کے ساتھ تختی کو صاف کیا ہے۔ اُنہوں نے فرمایا۔ کہ تختی کو تو صاف کیا۔ مگر جسم کو گندہ کیا۔ پھر مجھے وہ گھڑا بھی جو کالے پانی سے بھرا ہوا تھا۔ دکھایا کہ یہاں پر تختی دھوئی تھی۔ تو فرمایا۔ کہ آؤ۔ ہم اس کام کو پسند نہیں کرتے۔ مجھے ہمراہ لے گئے۔ ایک دوکان سے سیالکوٹی کاغذ بہت سے خریدے اور ایک شخص غلام حسن کو دیکر کہا کہ ان کو وصلیاں بنادو۔ اور مجھے وہاں بٹھا گئے۔ میں اُن کے گرد ہو گیا۔ اور زور دیا کہ ابھی بنادو۔ اُنہوں نے ایک کاغذ کے چار چار ٹکڑے کرکے دو دو ٹکڑے جوڑ کر وصلیاں بنادیں اور گھونٹ کر خوب صاف کردیں۔ کسی قدر جو تیار ہو گئیں۔ اُن کو لیکر میں گھر چلا آیا۔ اور لکھنے لگ گیا۔ کسی پر الف لکھا۔ کسی پر ب لکھی۔ کسی پر کچھ کسی پر کچھ غرضکہ جھٹ پٹ وہ تمام وصلیاں لکھ کر ختم کردیں۔ میرے والد صاحب باہر سے آئے تو بھائی صاحب نے والد صاحب کو کہا۔ کہ آج آپ نے نورالدین کو کیا بتایا ہے۔ کہ یہ کاغذ ضائع کر رہا ہے دیکھو! کتنے کاغذ اس نے تھوڑی دیر میں خراب کردیئے ہیں۔ اُنہوں نے فرمایا۔ کیا حرج ہے۔ تم اُس کے نام کا بہی کھاتہ جُدا کردو۔ اور وہاں سے خرچ کرتے رہو۔ جب بڑا ہو گا تو اپنا قرضہ خود اُتار لیگا"

—— فرمایا۔ میں ایک دفعہ گلستان پڑھ رہا تھا۔ میں نے کہا کہ یہ گلستان تو بہت بدخط ہے۔ اُنہوں نے فرمایا کہ چھوڑ دو۔ میں کئی دن فارغ رہا۔ اُنہوں نے کشمیر سے نہایت خوشخط گلستان منگوائی اور میرے حوالہ کی۔ ایک دفعہ میں نے اُس پر بے احتیاطی سے جو دوات رکھی۔ اور وہ ہوا سے اُلٹ گئی۔ تو سیاہی اُس پر پھیل گئی۔ میں نے کہا کہ میاں صاحب اس پر تو سیاہی گر گئی۔ اُنہوں نے نہائت عالی حوصلگی سے فرمایا کہ کیا حرج ہے اور لے دینگے"

قناعت اور غناء

فرمایا۔ کہ نواب بہاولپور ہمیں ساٹھ ہزار ایکڑ زمین دیتا تھا۔ ہم نے انکار کیا اور کہا۔ کہ اس قدر زمین سے کیا ہوگا۔ اُنہوں نے کہا کہ آپ اس سے امیر کبیر ہو جاوگے۔ میں نے کہا کہ اب تو آپ ہمارے پاس چل کر آتے ہیں۔ کیا پھر بھی آئینگے اُنہوں نے کہا کہ نہیں۔ میں نے کہا کہ پھر فائدہ ہی کیا ہے؟ پھر فرمایا کہ میں نے اپنی اولاد کے واسطے کبھی فکر نہیں کیا۔ نہ زمین کا نہ کسی اور بات کا۔ اگر ہم زمین لینا چاہتے۔ تو بے شمار زمین جمع کر لیتے۔ اللہ نے میرے دادا سے بڑھ کر اولاد اور رزق میرے باپ کو دیا۔ پھر مجھکو مال، کتابیں علم۔ شہرت وغیرہ سب کچھ باپ سے زیادہ دیا"

مہدی بہت ہیں

فرمایا۔ مہدی بہت ہوئے ہیں۔ محمد بن ...

... رنگون کے مولوی فاضل حکیم احمد کلام صاحب کو آتنائے مباحثہ میں کسی مولوی نے کہا کہ مرزا صاحب صرف و نحو نہ جانتے تھے پھر عربی کی بیس کتابیں کس طرح لکھیں جن کا جواب کوئی ...

عبداللہ بھی ایک مہدی گذرے ہیں۔ امام حسن کی اولاد سے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی مہدی ہے۔ جس محمدؐ نے قسطنطنیہ فتح کیا تھا۔ وہ بھی مہدی ہے۔ سید عبدالقادر جیلانی بھی مہدی ہیں۔ یہ بھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ حضرت عباس کی اولاد سے مہدی ہوگا یہ حج الکرامہ میں ہے۔ حدیث میں آیا ہے۔ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَعَلَيْكُمْ بِسُنَّةِ خُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّيْنَ سب خلفائے راشدین مہدی ہی ہیں۔

———لوگ کہتے ہیں۔ کیا مسیح مہدی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ کیا مہدی کوئی کبوتر ہوتا ہے۔ ہمارے نزدیک تو حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ اور امام حسنؓ امام حسینؓ۔ جعفرؓ ابن محمدؓ سب مہدی تھے۔ سید عبدالقادر جیلانی حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ۔ حضرت مجددؒ الف ثانی حضرت شہاب الدین سہروردی حضرت زکریا ملتانی سب مہدی تھے۔ امرتسر میں ایک شخص کے ہاں ایک قسم کی گولی بکتی تھی۔ اُس پر مسیح صادق لکھا تھا۔ حضرت صاحب نے کونسا اندھیر کیا۔ کہ مہدی ہونے کا دعوی کردیا۔ لوگ اپنے دُشمن کو سور۔ گدھا۔ اُلو۔ کتا وغیرہ کہہ دیتے ہیں۔ ہم پوچھتے ہیں کہ بد دعاؤں میں تو یہ لفظ استعمال کر لئے۔ کبھی کسی اپنے بھائی کے واسطے یہ بھی دعا کی۔ کہ تم مہدی یا مسیح ہو جاؤ۔ عمر یا ابوبکر ہو جاؤ۔ اس کے یہ معنے سمجھ۔ ... ی ہے۔ کہ وہ عمر ہی ہو۔ جیسا کہ تم بُروں کو کتا اور گدھا وغیرہ کہتے ہو۔ ایسا ہی نیکوں کو بھی کہہ دیا کرو۔ کہ فلاں ایسا ہے۔ جیسا امام اعظم ہے۔ فلاں ایسا زاہد ہے۔ جیسے فلاں زاہد ہے۔ لوگوں نے مہدی کے لفظ کو خوفناک بنا دیا ہے۔ ہمارے بھیرے کے پاس ایک گاؤں ہجکہ ہے۔ وہاں ایک حیدر نام ملنگ فقیر رہتا تھا۔ میں نے اُس سے پوچھا کہ امام مہدی کی کیا علامت ہوگی۔ اُس نے کہا کہ حضرت مہدی کی علامت صاف ہے۔ ہم سوا لاکھ فقیر مُتھروں والے آگے آگے ہوں گے اور دھمال پاتے جائیں گے۔ (یعنے ڈھول بجا کر ناچتے ہوں گے۔ راقم) پیچھے امام مہدی ہوں گے میں نے کہا کہ مولوی لوگ ساتھ نہ ہوں گے۔ اُس نے کہا کہ اگر انہوں نے بھی ساتھ ہی ہونا ہے۔ اور نمازیں ہی پڑھانی ہیں۔ تو ہم نے ایسے امام مہدی کو کرنا ہی کیا ہے وہاں تو سوا لاکھ مُتھر (بھنگ گھوٹنے والا ڈنڈا۔ راقم) چلے گی پھر ہم کو لوگ خطوں میں لکھتے ہیں۔ مسیح الزمان۔ ہمارے آقا کو تو مسیح الزمان مانتے نہیں۔ اور ہمیں مسیح الزمان سمجھتے ہیں۔

(محمد عبداللہ بوتالوی)

———

گئو ماتا

اس نام کا ایک رسالہ حامی البقر زیر ادارت حکیم اللہ یار خاں جوگی دکنی بقیمت دو روپے سالانہ لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ جس کا ایک نمبر ہمارے پاس برائے ریویو آیا ہے۔ اس رسالہ میں یہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ اہل اسلام کی معتبر کتابوں میں گائے کا گوشت منع ہے کوئی حوالہ نہیں دیا گیا جس پر غور کیا جا سکے۔ جوگی صاحب کا منشاء یہ ہے کہ مسلمان گائے کو ذبح نہ کریں۔ فی زمانہ گائے بیل کی قیمت ایسی گراں ہے کہ سوائے گوروں کی بارکوں کے اوروں کے واسطے تو اس کا استعمال خود مشکل ہے لیکن مسلمانوں کے واسطے تو اذبحوا بقرۃ کا صریح حکم ایسا ہے جو اور کسی جانور کے واسطے نہیں ہے اور ضرور تھا کہ ایسا ہوتا۔ کیونکہ اسلام ہر ایک شرک اور باطل پرستی کو جڑھ سے اُکھاڑتا ہے۔ چونکہ قدیمی مصری اور مجوسی اور اُن کے شاگرد اہل ہند سب گائے کو خدا سمجھتے ہیں۔ اس واسطے ضروری ہے کہ اسے ذبح کر کے انہیں دکھا دیا جائے۔ کہ یہ خدا نہیں۔ ہاں ہندوؤں کو صلح کی ایک تجویز حضرت مسیح موعودؑ نے پیش کی تھی کہ ہندو صاحبان ہمارے انبیاء کی صداقت کا اقرار کریں۔ ان کے حق میں بدی بولنا چھوڑ دیں۔ ہم ان کے بزرگوں کی صداقت کے قائل ہوتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی گائے کے گوشت کو چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ ایک عمدہ تجویز تھی۔ جس سے سارے ہند میں امن قائم ہو جاتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ ہندو بھائیوں نے اس طرف توجہ نہ کی۔ بلکہ اس تجویز کے پیش کرنے میں ہم ایک گونہ نقصان ہی میں رہے۔ کیونکہ ہمارے خواجہ کمال الدین صاحب نے اُس وقت اپنے نفس کے لئے گائے کے گوشت کو کبھی نہ کھانے کا پیشگی عہد کر لیا۔ اور اب تک وہ اس عہد پر قائم ہیں۔ لیکن بالمقابل آج تک ایک ہندو بھی ایسا نہ نکلا جو اس کے عوض ہمارے مطالبہ کو پورا کرتا۔ غرض گائے کے گوشت کو اگر چھوڑا بھی جا سکتا ہے۔ تو قیام توحید کے بعد۔ اس سے قبل نہیں۔ اور جوگی صاحب کا یہ کہنا کہ اولیاء اللہ گائے کے گوشت کو منع کرتے ہیں۔ یہ بالکل غلط ہے ہم نے تو بعض صوفیاء سے یہ سُنا ہے۔ کہ صفائی قلب کے واسطے گائے کا گوشت مفید ہے۔ کم بولنا۔ کم کھانا۔ اور گائے کا گوشت حسب ضرورت استعمال کرنا باطنی بصارت کو روشن کرتا ہے۔ یہ بعض بزرگوں کا تجربہ ہے۔ کوئی چاہے آزما کر دیکھ لے۔ خدا کی حلال کردہ چیز کو حرام نہیں کیا جا سکتا۔ باقی رہی گایوں کی کثرت و قلت۔ سو وہ ذبح کرنے نہ کرنے پر موقوف نہیں۔ اُس کے اسباب جدا ہیں۔ ہم پسند کرتے ہیں کہ ایسی رکھیں بنائی جائیں۔ جہاں گائے بیل اور دیگر مویشی بکثرت پرورش پا سکیں۔ اور ان سے جو فوائد بنی آدم کو حاصل ہو سکتے ہیں وہ بافراط مہیا ہوں۔

———

آسام میں مرتدین

پیسہ اخبار میں ایک مضمون بڑے زور شور سے چھپا تھا۔ کہ منی پور آسام کے چند احمدی مرتد ہو گئے۔ اس پر شیخ غلام نبی صاحب کلکتہ نے تحقیقات کی۔ جس پر منی پور سے جو خط جناب مولوی غلام امام صاحب سے آیا ہے۔ اس کا اقتباس اطلاع عام کے واسطے درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"اور غفور اور عیدن اور فریدن اور ان کے چار لڑکے ہمارے پاس آکر منافقانہ قسمیں کھا کر احمدیوں میں نام لکھا دیا تھا۔ اور کبھی کبھی چندہ بھی دیتے تھے مگر ۱۹۱۲ء کی جنوری سے ایک کوڑی چندہ نہیں دیا اور اپنے دیس میں مخالفوں سے مل کر ایک مسجد کی بنا ڈالی اور احمدیوں سے چندہ طلب کرنا شروع کیا اور چند احمدیوں نے بطور ظن مومنین کے دے بھی دیا تھا مگر انہوں نے کہنا شروع کیا کہ چار پانچ لاکھ احمدی ہیں۔ سب چندہ کا ہیں کو نہیں دیتے ہیں اور اُدھر آس محمدؐ کو فکر پڑ گئی کہ فریدن مر گیا ہے اب ان کو ملا لو۔ اور یہ خود ہم سے منافقانہ ملے تھے۔ فوراً ہم سے جدا ہو گئے اور اب اُن کا حال یہ ہے کہ یہ سب سود خور اور راشی کاذب۔ فاسق ہیں اور شرائط بیعت کے قریب نہیں جاتے تھے اور علم ہندی میں کا کھا گا گھا جانتے ہیں۔ اور فرض واجب سنت کہتے کس کو ہیں اور وضو کونسی بیماری کی دوا ہے اور دو تو بوڑھے طوطے ہیں اور چار اُن کے بچے ہیں اور دونوں فریق سود خور ہیں اور مذہب تو دور رہا۔ فقط تکبیر نماز کے حرف تک نہیں جانتے اور پیسہ اخبار کے اڈیٹر کا تو کام ہے۔ مخلوق کی نے چاٹتا پھرتا ہے۔ تحقیقات سے کچھ غرض نہیں ہے فقط راقم احقر غلام امام احمدی عزیز الواعظین از مقام منی پور امپھال ملازم سرکار ریاست منی پور۔ ۲۲ اگست ۱۹۱۲ء

مفرح یاقوتی

تیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتمم کارخانہ مرہم عیسے لاہور - مصدقہ حضرت امیر المومنین - اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے - مبہی اور مفرح اور مقوی ہے ہر قسم کے ضعف اور سستی اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے دفتر بدر سے بہ ادائے قیمت نقد ساڑھے چار روپیہ یا بذریعہ قیمت طلب پارسل مل سکتی ہے -

اطلاع عام

عوام الناس کی خدمت میں التماس ہے کہ ہماری دوکان امرتسر کٹڑہ جیمل سنگھ میں واقع ہے - اس دوکان میں ہر قسم کے برتن بتفصیل ذیل حمام - سماوار - ہر قسم کے جگ سوپ یعنے یخنی نکالنے کا برتن - گنج یعنے کل برتنوں کا سٹ کلفی ہر قسم - لوٹا - تھالیاں - سرپوش - پتنوس - چلمچی کٹورہ وغیرہ از قسم تانبا و پیتل - ہر وقت تیار اور حسب فرمائش بنائے جاسکتے ہیں - جس صاحب کو برتن خریدنا منظور ہو - بہ ادائیگی قیمت خرید فرماسکتا ہے - اودہار سے معاف فرماویں - اور حسب فرمائش جس وقت جس طرح کا مال چاہیں نمونہ دینے پر بھی تیار ہوسکتا ہے - اور دیگر شہروں میں مال بذریعہ وی - پی بھیجا جاتا ہے - محمد ابراہیم محمد اسمعیل مسگر بردوکان میاں قطب الدین خان صاحب مرحوم مسگر امرتسر

خوشنما جائے نماز

یہ خوشنما جائے نماز ہیں جن پر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے نقشہ رنگ برنگ کے خوشنما اور صحیح سوتی ریشم سے کاڑھے گئے ہیں - جن کی تعریف اڈیٹر صاحب بدر کی لکھی ہوئی ناظرین اخبار میں پڑھ چکے ہیں - ایسی جائے نمازیں بہت کم دیکھنے میں آئی ہیں - یہ پائیدار سوا گز لمبی - پون گز چوڑی جن پر با خدا مسلمان صاحبان نہایت فراخی اور سہولیت سے نماز پڑھ سکتے ہیں - حقیقت میں ان کی پائیداری اور خوشنمائی میں ولائت والوں نے کوئی دقیقہ باقی نہیں رکھا ہے جو آٹھ دس برس تک بخوبی اس پاک چیز سے کام لے سکتے ہیں ہمارے یہاں ان کی خوب مانگ آرہی ہے اور مسلمان صاحبان نے انہیں پسند کیا ہے - ان خوبیوں پر قیمت فقط ایک روپیہ چار آنہ رکھی گئی ہے جو کہ بالکل مفت کے برابر ہے بہت جلد آرڈر دیں تا کہ آئندہ آپ کو مایوسی کا جواب نہ ملے محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا - تین عدد کے خریدار کو محصول ڈاک معاف المشتہر امراؤ نگم ٹریڈنگ کمپنی بیل مہادیو اسٹریٹ دہلی

فصلی بخار اور طحال کی دوا

یہ دوا انتیس [29] سال سے سارے ہندوستان میں استعمال کی جاتی ہے اگر آپ بخار میں مبتلا ہوں اور سب قسم کے علاج کرا کے تنگ آگئے ہوں تو اس مجرب دوا کو ایک مرتبہ ضرور منگا کر استعمال کریں - اس میں چند فائدے لاجواب ہیں یہ ملیریا کیڑوں کو مار دیتی ہے اس لئے کہ اس کی چار پانچ خوراک پیتے ہی بخار کا آنا بند ہوجاتا ہے - اور یہ خون کو گاڑھا کردیتی اور تلی کو گراتی ہے قیمت شیشی کلان چودہ آنہ (۱۴) محصول چھ آنہ (۶) دو شیشی تک آٹھ آنہ (۸) قیمت شیشی خورد آٹھ آنہ (۸) محصول ڈاک پانچ آنہ (۵) دو شیشی تک (۶)

داد کا مجرب مرہم

ایک مرتبہ کے لگانے سے کھجلی اچھی ہوجاتی ہے دو تین مرتبہ کے لگانے سے ایکدم اچھا ہوجاتا ہے - قیمت فی ڈبیہ ۴ محصول ڈاک ایک ڈبیہ سے ۶ ڈبیہ تک پانچ آنہ (۵) اور بارہ ڈبیہ تک چھ آنہ (۶)

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

ضرورت ہے

(۱) دو احمدی نیک دیانتدار خواندہ - چست جواں خدمتگاروں کی - متاہل کو ترجیح دیجائیگی - مشاہرہ فی کس ۶ خشک آئندہ ۸ تک ترقی کی امید - اگر محرری کے قابل ہوئے تو کسی وقت محرر بن سکتے ہیں اور اس طرح اور بھی ترقی ہوسکتی ہے

(۲) ایک قانون دان ملازم کی جو کسی وکیل کا منشی رہ چکا ہو اور ہوشیار اور کارگذار سمجھدار اور نیک ہو - اور لیاقت عمدہ رکھتا ہو مشاہرہ ۱۰ سے ۱۵ تک - احمدی کو ترجیح دیجائیگی -

(۳) ایک احمدی ہاسپٹل اسسٹنٹ کی - اگر پنشنر ہو - مگر کام کے قابل ہو - تو بھی مضایقہ نہیں - باقی شرائط بذریعہ خط و کتابت طے ہونگی - درخواست معہ اسناد لیاقت وکارگذاری بہت جلد آنی چاہئیں -

الراقم خان صاحب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ -

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے واسطے ہمارے ایک بھائی ایک معتبر اور مجرب قیمتی دوائی کھلانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں قیمت دس روپے ہے اور بدر ایجنسی قادیان سے مل سکتی ہے -

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرہ اور ممیرے کا سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے - اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے بہت فائدہ اٹھایا ہے - یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب مدظلہ کا بنایا ہوا ہے - آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است" یہ سرمہ دھند - جالا - پھولا - پڑوال - سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیابند امراض چشم کے لئے بسیار مفید ہے - قیمت سرمہ اول قسم فی تولہ عا قسم دوم عہ قسم سوم عہ - اصلی ممیرا جس کی قیمت ۵ فی تولہ ہے - فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعائتی قیمت ۳ فی تولہ کردی ہے - بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کردیا ہے - ترکیب استعمال ممیرہ پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے - یہ سرمہ خاص کر گرمی کے موسم موسم میں جس کی آنکھیں ہوں تو ان کے لئے بہت مفید و مجرب ہے

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جس کی عبارت یہ ہے مقوی جمیع اعضاء - نافع صرع - مشتہی طعام - قاطع بلغم و ریاح دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت - فساد بلغم و قاتل کرم شکم - مفتت سنگ گردہ - مثانہ و سلسل بول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے - بقدر دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں قیمت قسم اول ۱۲ تولہ - قسم دوم آٹھ آنہ تولہ ہے -

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں - مشہدی اور پشاوری - بادامی سیاہ - اور سفید - ماشی ریشمی اور سوتی - طرے صلافے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں -

المشتہر

احمد نور کابلی مہاجر سوداگر قادیان ضلع گورداسپور

کمزوری
سستی
کمی باہ
احتلام
جریان
رقت
ضعف دل
خفقان
ضعف دماغ
درد سر
درد کمر
ضعف اعصاب
طاقت کا عجیب و غریب نسخہ اور ملک عرب کا ایک سربستہ راز
دوار
نسیان
قیمت ایک روپیہ ۵۰ گولی
نزلہ
زکام
مفت ایک سو روپیہ فقط ایک روپیہ میں کون نہیں خرید سکتا
اکسیر البدن
صاحبان! آجکل عام کمزوری کی جو شکائت ہے۔ وہ کسی سے مخفی نہیں۔ خصوصاً اہل علم اور اہل قلم لوگوں میں تو بہت ہی ہوں گے جو کسی نہ کسی رنگ میں دکھی نہ ہوں۔ اس کے اسباب عموماً کثرت فواحش۔ کثرت مسکرات۔ خلاف قدرت و فطرت عمل۔ کثرت مطالعہ ہیں۔ میرے پاس ملک عرب کا ایک عجیب و غریب نسخہ ہے جس کو میں آپ ہی ترکیب دیکر تیار کرتا ہوں۔ اور گولیوں کی صورت میں اس کو اُن لوگوں کے لئے پیش کرتا ہوں۔ جو کسی قسم کی جسمانی کمزوری کے شاکی ہوں ان گولیوں کا استعمال تمام خفتہ قوتوں کو بیدار کرتا ہے۔ اور اعضائے رئیسہ خصوصاً قوائے تناسلہ اور نظام عصبی پر خاص اثر ڈالتا ہے۔ اختلاج قلب۔ دوران سر اور عام کمزوری کو دور کر کے بدن میں چستی و پھرتی۔ دل و دماغ میں امنگ اور ترنگ اور نشاط پیدا کرتا ہے۔ جو لوگ دماغی کام کرتے ہیں وکیل ہوں یا ماسٹر۔ طالب علم ہوں یا محرر۔ غرضکہ کوئی ہوں۔ وہ اگر ان گولیوں کو استعمال کریں گے تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تھکان وغیرہ کی شکائت نہ ہوگی یہ گولیاں تلافی مافات کرتی ہیں۔ جو لوگ یہاں میرے واقف ہیں وہ جانتے ہیں کہ میں انتھک محنت سے کام کیا کرتا ہوں میرے استعمال میں یہ گولیاں رہتی ہیں۔ اور دوسرے معزز احباب نے بھی ان کو آزما کر مفید اور موثر پایا ہے۔ پس اب میں فائدہ عام کے لئے ان کو مشتہر کرتا ہوں۔ پہلے پچاس گولیاں ایک سو روپیہ پر دی جاتی رہی ہیں۔ اور اب صرف برائے نام ایک روپیہ کی ۵۰ گولیاں اخیر اکتوبر ۱۹۱۲ء تک بدر ایجنسی سے مل سکتی ہیں تاکہ ان کا استعمال عام ہو جاوے۔ بعد میں اصلی قیمت پر فروخت ہونگی جن لوگوں نے ان کا استعمال کیا ہے ان کے سرٹیفکٹ درج کئے جاتے ہیں:-
اول جناب مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر بدر قادیان۔ جناں کی تصدیق اخبار بدر میں موجود ہے۔
(۲) جناب حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب پروفیسر مدرسہ احمدیہ قادیان۔ میں نے سید عبدالمحی عرب صاحب کی دوائی موسومہ اکسیر البدن بہت دفعہ استعمال کی ہے۔ میں بطور شہادت کہتا ہوں کہ میں نے اس میں بہت خاص اور نہائت عجیب فائدہ دیکھا ہے کہ اس کے کھانے سے موجودہ تھکان رفع ہو جاتا ہے۔ اور کھانے کے بعد زیادہ کام کرنے سے تھکان بالکل محسوس نہیں ہوتا۔ میں نے اپنے وجود میں اس کا یہ فائدہ یقینی طور پر بار بار تجربہ کیا ہے ✤
۳۰ جنوری ۱۹۱۲ء
(۳) مولوی فاضل عبدالمحی صاحب کی تیار کردہ حبوب اکسیر البدن بہت مفید ہیں۔ تھکان دور کام رفع ہوتا ہے اور طاقت ہضم میں بہت فائدہ مند ہیں۔ حکیم عبدالرحمن کاغانی ہو عبدگستہ جریان
(۴) میرے لئے سید عبدالمحی عرب کی حبوب اکسیر البدن مفید ثابت ہوئیں سید محمود عالم قادیان
(۵) حکیم نظام جان ہزاروی حال تاجر نسخہ جات حضرت خلیفۃ المسیح رض قادیان۔ میں نے سید عبدالمحی عرب کی تیار کردہ اکسیر البدن کئی روز استعمال کیں از حد مفید پائی ہیں اس کی تعریف کوئی ایسی نہ سمجھی جاوے کہ عام لوگ چرب زبان کی چھوٹی بات کو بڑی بات دیکھ لاتے ہیں اکسیر البدن مقوی معدہ اور اعضا رئیسہ اور مقوی باہ ہے اور نہائت ہی مجرب ہے۔
(۶) حکیم غلام محی الدین صاحب قریشی سند یافتہ از حضرت خلیفۃ المسیح۔ مکرمی سید صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ۶ اگولی ڈبیہ اکسیر البدن جو میں نے آپ سے خریدیں ان کو استعمال کیا۔ آپ کی دوائی مفید ثابت ہوئی۔ درحقیقت یہ گولیاں اکسیر الامراض ہیں مجھے امید سے بڑھ کر فائدہ ہوا۔ کیونکہ مجھے کئی امراض نے گھیر رکھا تھا ان گولیوں میں یہ ایک بات بہت ہی قابل تعریف ہے کہ بدن میں پھرتی ہمت اور چستی اور چالا کی پیدا کرتی ہیں۔ جزو بدن ہونے میں سرور اور امنگ پیدا ہوتی ہے۔ اور خستہ جسم کے لیے روح حیات ہیں ✤
المشتہر سید عبدالمحی عرب مولوی فاضل
یہ گولیاں بدر ایجنسی قادیان ضلع گورداسپور سے طلب کرو
(۷) سید عبدالمحی عرب صاحب مولوی فاضل کی تیار کردہ حبوب اکسیر البدن تھکان اور قوت باہ کے لئے واقعی اکسیر کا حکم رکھتی ہیں ✤ محمد شاہ